سوال

(107) دوران نماز سلام کا جواب دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دوران نماز سلام کا جواب دیا جا سکتا ہے، اس کی کتاب وسنت سے کوئی دلیل ہو تو ضرور ذکر کریں، پھر اگر جواب دینا جائز ہے تو کیسے دیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی نماز پڑھ رہا ہے اس دوران باہر سے آنے والا شخص سلام کہے تو دوران نماز وعلیکم السلام کہنے کے بجائے وہ اپنے ہاتھ کے اشارہ سے اس کا جواب دے گا، چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ دوران نماز جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگ سلام کہتے تو کیا آپ انہیں جواب کہہ دیتے تھے انہوں نے کہا: ''اس طرح کرتے'' پھر انہوں نے اپنا ہاتھ پھیلا دیا۔[1] دوران نماز باہر سے آنے والے کو چاہیے کہ اگر وہ سلام کہنا چاہتا ہے تو با آواز بلند سلام کہنے کی بجائے اپنی آواز کو ذرا آہستہ کرے تاکہ دوسرے نمازی خلل اندازی کا شکار نہ ہوں اور نمازی کو چاہیے کہ وہ منہ سے وعلیکم السلام کہنے کی بجائے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے اس کا جواب دے دے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداود، الصلوٰۃ: ۹۲۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث